پیداواری منصوبہ مرچ 23-2022

مرچ ایک مصالحہ دار سبزی ہے جس میں کیپسی سن، معدنی نمکیات اور وٹامن اے، بی اور بڑی مقدار میں سی کے علاوہ نشاستہ اور طاقت کی اکائیاں پائی جاتی ہیں۔ کیپسی سن ایک ایسا عنصر ہے جو کھانوں کو نہ صرف ذائقہ بخشتا ہے بلکہ یہ ایک طاقتور دافع درد اور دافع سوزش بھی ہے۔ یہ موسم گرما ایک اہم فصل/سبزی ہے۔ اس کے علاوہ سرخ مرچ کے پاؤڈر کا استعمال ہر گھر کی ضرورت ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں مرچ کا زیرِ کاشت کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	کل رقبہ			کل پیداوار	اوسط پیداوار
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من (40 کلوگرام) فی ایکڑ
2017-18	6839	16899	11182	1635	16.55
2018-19	6842	16907	11698	1710	17.31
2019-20	7134	17629	11994	1681	17.01
2020-21	6766	16720	15988	2363	23.91
2021-22	8533	21087	24850	2912	29.46

وقت کاشت

معتدل اور خشک آب و ہوا مرچ کی نشوونماء کے لئے موزوں ہے۔ پنجاب کے وسطی میدانوں میں نرسری کا بہترین وقت کاشت آخر اکتوبر تا شروع نومبر ہے۔ پنجاب کے جنوبی اور کچھ مغربی علاقوں میں سبز مرچ کے لئے کاشت ہونے والی فصل اکتوبر میں لگائی جاتی ہے۔ یہ وقت کورا نہ پڑنے والے علاقوں کے لئے بھی ٹھیک ہے۔ سرد پہاڑی علاقوں میں پنیری مارچ و اپریل میں کاشت ہوتی ہے۔ اٹک، چکوال اور میانوالی کے خشک پہاڑی علاقوں میں مارچ کے مہینے میں یہ پیاز کی فصل میں مخلوط طور پر بھی کاشت کی جاتی ہے۔

مرچ کی منظور شدہ اقسام

- **گولا پشاوری**

اس قسم کی مرچیں گول، سائز درمیانہ، گہری سرخ، پُرکشش اور زیادہ کڑواہٹ والی ہوتی ہیں۔ یہ قسم شمالی پنجاب میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

- **ٹاٹا پوری**

اس قسم کی مرچیں پتوں کے اندر چھپی ہوتی ہیں۔ پودے اور پھل کا سائز درمیانہ، پیداوار بہتر اور کڑواہٹ درمیانی ہوتی ہے۔ یہ قسم جنوبی پنجاب کے لئے موزوں ہے۔

علاوہ ازیں کاشتکار ہائبرڈ اقسام بھی کاشت کرتے ہیں۔ یہ زیادہ پیداوار کی حامل ہوتی ہیں اور ان کا چناؤ علاقائی موسمی حالات اور استعمال کے مطابق ہوتا ہے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ ہائبرڈ اقسام صرف معیاری سیڈ کمپنیوں سے خریدیں۔

کاشت کے علاقے

سبز مرچ کے لئے چنیوٹ، گوجرانوالہ، قصور اور شیخوپورہ کے اضلاع اہم ہیں جبکہ سرخ مرچ کے لئے فصل کی کاشت زیادہ تر لودھراں، ملتان، راجن پور، وہاڑی، بہاولپور، مظفر گڑھ، اوکاڑہ اور پاکپتن کے اضلاع میں ہوتی ہے۔

شرح بیج

عام اقسام کا 250 جبکہ ہائبرڈ اقسام کا 120 تا 150 گرام بیج ایک ایکڑ کی نرسری کے لئے کافی ہوتا ہے۔

نرسری کی تیاری

- ایک تا سوا مرلہ زمین ایک ایکڑ کی نرسری کے لئے چاہیئے۔ نرسری چھوٹی چھوٹی کیاریاں (4×4 مربع فٹ) بنا کر کاشت کریں۔ ان کیاریوں کی سطح عام کھیت سے اونچی اور ہموار ہونی چاہیے تاکہ پانی اور دوسری ضروریات پودے کو یکساں میسر ہوں۔
- نرسری کاشت کرنے سے ڈیڑھ ماہ پہلے 20 تا 25 کلوگرام گوبر کی گلی سڑی کھاد اور ایک پاؤ یوریا فی مرلہ چھٹہ دے کر زمین میں اچھی طرح ملائیں اور پانی لگا دیں۔ وتر آنے پر زمین کو اچھی طرح تیار کر کے چھوڑ دیں۔ جڑی بوٹیاں اُگنے کے بعد دوبارہ گوڈی کریں اور زمین کو ہموار کرلیں۔
- بیج کی گہرائی آدھا انچ ہونی چاہیے اور قطاروں کا باہمی فاصلہ 2 تا 3 انچ جبکہ پودوں کا باہمی فاصلہ پونا انچ رکھیں اور بیج کو ہلکی سی بھل کی تہہ سے ڈھانپ دیں۔
- کاشت کے بعد زمین کو سرکنڈہ یا پرالی وغیرہ سے ڈھانپ دیں اور فوارے سے اس طرح آبپاشی کریں کہ پانی کیاریوں میں کھڑا بھی نہ ہو اور نمی بھی برقرار رہے۔
- کھیت کے قریب اگر کیڑوں کے گھر ہوں تو ان کا فوراً سد باب کریں، کیڑوں کے انسداد کے لیے مناسب زہر پانی میں ملا کر کیاریوں کے اوپر چھڑکاؤ کریں۔

- اکتوبر کے آخری ہفتے یا نومبر کے پہلے ہفتے میں کاشتہ نرسری 10 تا 12 دنوں میں اُگ آتی ہے، اگاؤ کے فوراً بعد سرکنڈہ ہٹادیں۔
- نرسری کو کورے سے بچانے کے لئے شمال مغربی جانب سے سرکنڈہ یا سرکیاں لگائی جائیں۔اگر میسر ہوتو پلاسٹک کی شیٹ لگائیں۔ ہرروز شام کو شیٹ لگا دیں اور صبح نو دس بجے اتار دیں۔اس مقصد کے لئے باریک سریئے کی 2.5 فٹ اونچی کمانیں بنا کر چھوٹی ٹنل (Tunnel) کی شکل بنالیں اوراس کے اوپر پلاسٹک ڈالیں۔شمال کی طرف سے پلاسٹک کا کنارہ مٹی میں دبادیں اور جنوبی کنارہ کھلا رکھیں تا کہ پانی لگانے یا گوڈی وغیرہ کرتے وقت اسے اوپر اٹھایا جا سکے۔ رات کے وقت اس کنارے پر اینٹ وغیرہ رکھ کراس کو بند کردیں۔
- نرسری میں اگر کہیں بیماری کا حملہ نظر آئے تو اس کا پانی فوراً روک دیں اور بیمار اور مرجھائے ہوئے پودوں کو جڑ سے اکھاڑ کر کہیں گڑھے میں دبادیں۔ جہاں سے پودے اکھاڑے جائیں وہاں پر اوراردگرد سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔
- نرسری کا قد 2 انچ ہونے تک زمین وتر حالت میں رہے اور اِسکے بعد آبپاشی کا وقفہ حسب ضرورت بڑھادیں۔
- اگر پودے کمزور ہوں تو نائٹروفاس کھاد 25 گرام فی کیاری (4×4 مربع فٹ) ڈالیں۔
- گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی باقاعدگی سے کرنی چاہیے تا کہ پودوں کو صحیح خوراک میسر آسکے۔
- نرسری منتقل کرنے سے چند دن پہلے اس کا پانی روک دیا جائے تا کہ نرسری سخت جان ہو جائے۔

کھیت کی تیاری

پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور بعد میں دو دفعہ کلٹیویٹر چلا کر چھوڑ دیں۔کاشت سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے 3 تا 4 ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں اوراس میں 20 کلوگرام یوریا ڈال کر پانی لگا دیں۔وتر آنے پر ہل اور سہاگہ چلا کر چھوڑ دیں۔اس سے جڑی بوٹیوں کی تلفی ہو جائے گی اور دھوپ لگنے سے زمین سے کئی بیماریوں کے جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔

طریقہ کاشت

کاشت کے وقت زمین میں دومرتبہ ہل چلا کر سہاگہ سے اچھی طرح ہموار کیا جائے کیونکہ کھیت کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ بیماریوں (خاص طور پر مرچ کا مُرجھاؤ جیسی خطرناک بیماری کے حملے سے بچاؤ اور اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔بہتر ہے کہ لیزر لینڈ لیولر استعمال کیا جائے۔کاشت کے لئے کھاد ڈالنے کے بعد 75 سینٹی میٹر کے فاصلے پر کھیلیاں بنائی جائیں۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنا پر کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں مرچ کی فصل کے لئے کھادوں کا استعمال دی گئی سفارشات کے مطابق کریں۔

خوراکی اجزاء فی ایکڑ (کلوگرام)			مقدار کھاد فی ایکڑ (بوریوں میں)		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت بوائی / منتقلی نرسری	ایک ماہ بعد	پھول بنتے وقت
58	23	25	ایک بوری ایس او پی، ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری امونیم نائٹریٹ یا ایک بوری ایس او پی، ایک بوری ٹی ایس پی اور ڈیڑھ بوری امونیم نائٹریٹ یا ایک بوری ایس او پی، اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) اور ڈیڑھ بوری امونیم نائٹریٹ یا ایک بوری ایس او پی اور دو بوری نائٹروفاس	ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ یا پونی بوری یوریا	ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ یا پونی بوری یوریا

نرسری کی منتقلی

آخر اکتوبر میں کاشتہ نرسری 10 تا 15 فروری جب کہر کا خطرہ ختم ہو جائے تو کھیت میں منتقل کردیں۔ منتقلی کے وقت پودے 4 تا 5 انچ قد کے ہونے چاہئیں جس وقت کھیت میں پودے منتقل کرنے ہوں اس سے 2 تا 3 گھنٹے پہلے نرسری کو اچھی طرح پانی لگا دیا جائے تا کہ پودے اکھاڑتے وقت ان کی جڑیں نہ ٹوٹیں۔ کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر بحساب 2 تا 3 گرام فی لٹر پانی کے محلول میں پودوں کو دس منٹ تک ڈبونا بہت ضروری ہے تا کہ پودوں کو ابتدائی بیماریوں سے بچایا جا سکے۔ پودوں کا باہمی فاصلہ 1.5 فٹ ہونا چاہیے۔

آبپاشی اور گوڈی

پہلے تین پانی سات دن کے وقفہ سے لگائیں اور اس کے بعد پانی کا وقفہ بڑھایا جا سکتا ہے۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط کھیلیوں میں بکھیر کر اچھی طرح سے گوڈی کر کے پودوں کے گرد مٹی چڑھا دی جائے تا کہ پودوں تک پانی براہ راست نہ پہنچ سکے بلکہ انہیں صرف نمی پہنچے اس طرح مٹی چڑھانے سے پودے گرنے سے بچ جائیں گے اور ان کی نشوونما اچھی ہوگی۔ ان دنوں بارشوں اور آندھی وغیرہ کا اندیشہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے مٹی چڑھانے میں دیر بالکل نہیں کرنی چاہیے۔ ہر دو چنائی کے بعد نائٹروجن کھاد کی مناسب مقدار ڈالی جائے۔ پھل بننے کے وقت پانی کی کمی نہیں ہونی چاہیے ورگرنہ پھل بننے کا عمل متاثر ہوگا۔

نوٹ:

اگر کسی پودے پر بیماری کا حملہ نظر آئے تو اسے فوراً جڑ سے اُکھاڑ کر کسی گڑھے وغیرہ میں دبا دیا جائے جہاں سے یہ پودا اُکھاڑا جائے وہاں بھی صاف مٹی لگا دی جائے تا کہ بیماری کا پھیلاؤ نہ ہو سکے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

مرچ کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، سوانکی، مدھانہ، ڈیلا، چولائی، تاندلہ اور لمب وغیرہ شامل ہیں۔ وتر زمین میں پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر بعد میں دو مرتبہ کلٹیویٹر چلا کر کھلا چھوڑ دیں۔ اس طرح پنیری کی منتقلی سے پہلے جڑی بوٹیوں کو زمین کی آخری تیاری پر ختم کیا جا سکتا ہے۔ پنیری کی منتقلی کے بعد گوڈی اور نلائی کے ذریعے بھی جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جا سکتا ہے۔ کیمیائی طریقہ انسداد کے لئے سفارش کردہ زہریں محکمہ زراعت کے مقامی ماہرین کے مشورہ سے استعمال کریں۔

چنائی و سنبھال

سرخ مرچ کی چنائی عام طور پر مئی کے آخر یا جون کے شروع میں اور دوسری چنائی جولائی میں ہوتی ہے۔ چنائی کے وقت مرچ اچھی طرح پکی ہوئی ہو اور اس کا رنگ بھی پورا سرخ ہو چکا ہو۔ چنائی کے بعد مرچوں کو خشک و صاف چٹائی پر یکساں طور پر بکھیر دیا جائے۔ دو تین دن سائے میں رکھیں پھر دُھوپ میں سکھائیں۔ بارش یا آندھی وغیرہ کی صورت میں مرچوں کو اکٹھا کر کے ترپال وغیرہ سے ڈھانپ دیا جائے۔ پھل کو پوری طرح خشک کرنے کے بعد سٹور کرنا چاہیے وگرنہ نمی کی وجہ سے سٹوریج کے دوران ان کی رنگت تبدیل ہو جائے گی جس سے اس کی کوالٹی بھی متاثر ہوگی اور منڈی میں دام بھی اچھے نہیں ملیں گے۔ علاوہ ازیں خشک مرچ کو ذخیرہ کرنے کے لئے اگر ممکن ہو تو ہرمیٹک کوکون (Hermatic cocoon) و ہرمیٹک بیگ (Hermatic bag) استعمال کریں۔ اس میں فیومیگیشن کی ضرورت نہیں ہوتی اور جنس کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

اچھے بیج کا حصول

اعلیٰ فصل کے لیے اچھا اور معیاری بیج حاصل کرنے کے لئے وہ پودے رکھے جائیں جو آخر تک صحت مند رہیں اور پیداواری لحاظ سے بھی دوسرے پودوں سے بہتر ہوں۔ بیج کے لئے پھل کو اچھی طرح سرخ ہونے کے بعد توڑا جائے اور خشک کرنے کے بعد مناسب جگہ سٹور کیا جائے۔

مرچ کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	علامات	اِنسداد
مرچ کے تنے کا اکھیڑا (Collar Rot)	اس بیماری کا سبب (Colletotorichum) نامی ایک پھپھوندی ہے۔ اس کے حملہ کی صورت میں پودے کا تنا زمین کی سطح کے بالکل قریب سے گل جاتا ہے۔ اس کو فائی ٹوفتھورا راٹ (Phytophthora rot) کہتے ہیں۔ جب پودے پھول اور پھل کے مرحلہ پر ہوتے ہیں تو سارے کا سارا پودا سوکھ جاتا ہے۔ عموماً نیچی جگہوں پر حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	• بیج کو بوائی سے قبل سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگائیں • پنیری کی جڑوں کو منتقلی سے پہلے پھپھوندی کُش محلول میں بھگوئیں • فصل کو اونچی وٹوں پر کاشت کریں ممکن ہو سکے تو فصلات کو ڈرپ اریگیشن سسٹم کی مدد سے پانی دیں۔ دوسری صورت میں آبپاشی اس طرح کریں کہ پانی پودے کے تنے تک نہ پہنچ پائے • تدارک کے لئے درج ذیل زہروں میں سے کسی ایک سے زہر پاشی کریں۔ • فوسٹائل ایلومینیم بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ • مینکوزیب + سائی موکسانل بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ • مینکوزیب بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ

مرچ کا کوڑھ (Anthracnose of Chillies)	یہ بیماری ابتدائی پھل پر گول چھوٹے گہرے دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔جیسے جیسے یہ دھبے پھیلتے ہیں یہ درمیان سے سیاہ ہوجاتے ہیں جوکہ پھپھوندی کی موجودگی سے گہرے ہوتے ہیں ۔ بالآخر سارا پھل سیاہ ہوجاتا ہے۔ بعد میں دوسرے جرثوموں کی وجہ سے سارا پھل گل سڑ جاتا ہے۔	● جڑی بوٹیوں کی تلفی ● جنس وخاشاک کی تلفی ● پھپھوندی کُش زہروں میں سے کسی ایک کا سپرے کریں۔ ● ٹیبوکونازول اورٹرائی فلوکسی سٹروبن بحساب 80 گرام فی ایکڑ ● ڈائی فینوکونازول اور پروپی کونازول بحساب 150 گرام فی ایکڑ ● ایزوکسی سٹروبن اورڈائی فینوکونازول بحساب 300 ملی لٹرفی ایکڑ
پتہ مروڑ وائرس (Leaf curl)	یہ بیماری عموماً جولائی اگست میں بارش سے نمی بڑھنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔سفید مکھی اس کے پھیلاؤ کا موجب بنتی ہے۔ پتے اور پھل بہت چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ پتے بھی بعد ازاں چُڑمڑ ہوجاتے ہیں۔ پھول جھڑ جاتے ہیں۔ جوپھل بنتا ہے وہ بھی چھوٹا اورنہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔	● سفید مکھی کا تدارک کریں۔ ● متاثرہ پودے اکھاڑ کر زمین میں دبادیں۔
مرچ کا مُرجھاؤ (Wilt)	اس بیماری کا سبب *(Fusarium oxysporum)* ہے۔اس کی پہلی علامت یہ ہے کہ سب سے پہلے پتے ہلکے پیلے ہوکر مرجھا جاتے ہیں۔جڑ کے ساتھ والے تنے کا رنگ تبدیل ہوجاتا ہے۔اگراس حصے کوکاٹ کر دیکھیں تو رنگت بھوری یا گلابی ہو جاتی ہے۔	● بیج کوپھپھوندی کُش زہرلگا کرکاشت کریں۔ ● فصل بیماری سے پاک صحت مند زمین میں کاشت کریں۔ ● متاثرہ کھیت کا پانی صحت مند کھیت میں نہ جانے دیں۔ ● منتقلی سے پہلے پنیری کی جڑیں سفارش کردہ پھپھوندی کش محلول میں بھگوئیں۔ ● حملہ کی صورت میں مندرجہ ذیل زہروں میں سے کسی ایک کی زہرپاشی کریں۔ ● تھائیوفینیٹ میتھائل اورکلوروتھیلونل بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ ● میٹی رام اور پائیریکلوسٹروبن بحساب 600 گرام فی ایکڑ

نوزائیدہ پودوں کا مرجھاؤ (Damping off)	اس بیماری کا سبب ایک پھپھوندی (Pythium) ہے۔ بیج اُگنے کے بعد یا تو زمین میں ہی گل سڑ جاتا ہے یا پھر پھوٹتے ہی پود ختم ہو جاتی ہے۔ اگر حملہ پود پر ہو تو پود سطح زمین کے قریب سڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس پر بھورے سیاہی مائل دھبے پڑتے ہیں جسکی وجہ سے تنے سڑ جاتے ہیں اور پود زمین پر گر کر ختم ہو جاتی ہے۔ پھپھوندی زمین میں فصل کے بعد بھی زندہ رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ بیماری آئندہ سال پھیلتی رہتی ہے۔ ہر بار کھیت میں ایک ہی سبزی لگانے سے اس بیماری کا حملہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح گہرے بیج لگانے سے بھی اس کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ اگیتی کاشتہ فصل پر بھی اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	• گھنی بوائی نہ کریں۔ بیج کو زیادہ گہرا نہ بوئیں۔ • پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر کے محلول میں پانچ منٹ ڈبوئیں۔ • پٹڑیوں کی اُونچائی زیادہ نہ رکھیں اور زمین میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ زمین میں پانی کے نکاس کا بہتر بندوبست کریں۔ • فصلات کا مناسب ادل بدل اپنائیں۔ • پودے کے بیماری سے متاثرہ حصوں کو تلف کریں۔

مرچ کی فصل کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا اِنسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
ٹوکا (Surface Grass Hopper)	یہ کیڑا اُگتی ہوئی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کا جسم مٹیالا، مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی اُڑان کرتا اور پھدکتا نظر آتا ہے۔	بالغ اور بچے اُگتے ہوئے پودوں کو کاٹ کر ضائع کر دیتے ہیں۔	• جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ • کیڑے کے ظاہر ہونے پر فصل پر کسی ایک زہر کا سپرے یا دھوڑا کریں۔ • ایسی فیٹ 97 ڈی ایف بحساب 250 تا 300 گرام فی ایکڑ، بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
سفید مکھی (White Fly)	بالغ مکھی کا جسم پیلا ہوتا ہے لیکن پر اور جسم سفید سفوف سے ڈھکے ہوتے ہیں اور اس کی لمبائی تقریباً ایک تا دو ملی میٹر ہوتی ہے۔ بچے پتوں کی نچلی سطح پر چمٹے ہوتے ہیں جن کا رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے۔	بچے اور بالغ پتوں کا رس چوس کر نقصان کرتے ہیں جس سے پتے پیلے ہو کر گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ لیس دار مادے کی وجہ سے پتے کالے ہو جاتے ہیں اور ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ مزید برآں یہ کیڑا پودوں پر وائرسی بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔ اس کا حملہ خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔	• جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ • حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر سپائروٹیٹرا میٹ 240 ایس سی بحساب 250+150 ملی لٹر فی ایکڑ یا پائری پراکسی فین 10.8 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ یا ایسٹامیپرڈ 20 ایس پی بحساب 125 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔ سفید مکھی کے حملے کے انسداد کے لیے خاص طور پر پاور سپریر کا استعمال کیا جائے۔

جوئیں (Mites)	یہ جسامت میں بہت چھوٹی ہوتی ہیں جن کا رنگ بھورا ، دو آنکھیں اور ٹانگوں کے چار جوڑے ہوتے ہیں۔ مادہ کا جسم بیضوی ہوتا ہے۔ یہ رس چوستی ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں پتوں کا رس چوستے ہیں۔ حملہ شدہ پتوں پر جالا سا بن جاتا ہے اور رس چوسنے کی وجہ سے پتے کمزور ہوکر خشک ہوجاتے ہیں اور پھر گرجاتے ہیں۔	• فصل سڑک سے ہٹ کر لگائیں تاکہ گردو غبار سے بچی رہے کیونکہ گردوغبار کی وجہ سے مائیٹ کا حملہ زیادہ ہوتا ہے • جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ • پانی سپرے کرنے یا بارش ہونے سے حملہ خود بخود کم ہوجاتا ہے۔ • حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر فین پراکسی میٹ 50 ایس سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ یا ہیکسی تھایازوکس بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ یا ایزوسائیکلوٹن 25 ڈبلیو پی بحساب 75 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔
سست تیلہ (Aphid)	بالغ کیڑا اسیاہی مائل سبز اور جسامت میں جوں کے برابر ہوتا ہے۔ پیٹ کے پچھلے حصے پر دو چھوٹی چھوٹی نالیاں ہوتی ہیں۔ بچے شکل میں بالغ جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کی جسامت ذرا چھوٹی ہوتی ہے۔	بچے اور بالغ دونوں پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں اور میٹھا رس خارج کرتے ہیں جس پر سیاہ رنگ کی اُلی اُگ آنے کی وجہ سے پتے سیاہ ہوجاتے ہیں اور پتوں میں ضیائی تالیف کا عمل بہت متاثر ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے کمزور ہوکر بہت کم پیداوار دیتے ہیں۔ یہ کیڑا وائرسی بیماریاں بھی پھیلاتا ہے۔	• متبادل خوراکی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ • مفید کیڑوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ • حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ یا ڈائی میتھو ایٹ 40 ای سی بحساب 400 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
امریکن سنڈی (American Caterpillar)	پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل اور جسم پر لمبے رخ دھاریاں ہوتی ہیں یہ کیڑا اس کے علاوہ ٹماٹر، مٹر اور کئی دوسری سبزیوں اور فصلوں پر حملہ کرتا ہے۔	اس کی سنڈی مرچ کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہے جس کی وجہ سے بیج کی فصل کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔	• روشنی کے پھندے لگا کر پروانوں کو تلف کریں۔ • جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ • حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر کلورن ٹرائی نیلی پرول 200 ایس سی بحساب 80 ملی لٹر فی ایکڑ یا سپائنوسیڈ 240 ایس سی بحساب 80 ملی لٹر فی ایکڑ یا ایما میکٹن بینزویٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ یا فلوبن ڈایامائڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ اچھی طرح سپرے کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار مرچ و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیر تا جمعہ صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک فون کرکے مفید مشورے حاصل کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔کاشتکار مزید معلومات کے لئے درجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کواڈینیشن (ایف ٹی واے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ،فیصل آباد	041	9201678	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ،ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ہارٹیکلچر توسیع)، لاہور	042	99203454	dahorticulture.ext@gmail.com
7	ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب،لاہور	042	99330378	dacrspunjab@hotmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ،لیہ	0606	810113	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068		daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	**نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور**	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	doextension_nns@yahoo.com

daextfsd@gmail.com	9200755	041	**نظامت زراعت(توسیع) فیصل آباد**	6
ddaextfsd@gmail.com	9200754	041	فیصل آباد	7
ddajhang@gmailcom	9200289	047	جھنگ	8
doagriextok@live.com	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	9
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	047	چنیوٹ	10
daextgujranwala@gmail.com	9200198	055	**نظامت زراعت(توسیع) گوجرانوالہ**	11
ddaextensiongrw@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	12
doagriextension@gmail.com	920062	0547	حافظ آباد	13
ddaegujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	14
doa_extmbdin@yahoo.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	15
doanarowal@yahoo.com	2413002	0542	نارووال	16
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	17
darawalpindi@gmail.com	9292060	051	**نظامت زراعت(توسیع)راولپنڈی**	18
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	19
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	20
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	21
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	22
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	**نظامت زراعت(توسیع) سرگودھا**	23
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	24
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	25
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	26
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	27

daextsahiwal@gmail.com	4400198	040	**نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال**	28
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	29
doagriextok@live.com	9200264	044	اوکاڑہ	30
doapakpattan@gmail.com	921046	045	پاکپتن	31
daextmultan@gmail.com	9200317	061	**نظامت زراعت (توسیع) ملتان**	32
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	33
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	34
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	35
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	36
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	**نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور**	37
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	38
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	39
doagriryk@yahoo.com	9230129	068	رحیم یار خان	40
daextdgk@gmail.com	9260142	064	**نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان**	41
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	42
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	43
doarajanpur@gmail.com	920084	0604	راجن پور	44
ddaagriextmzg@ygmail.com	9200041	066	مظفر گڑھ	45

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ اینڈ اڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔
منظور کردہ: نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور
ڈیزائننگ و اشاعت: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

اشاعت: 2022-23 **تعداد: 1000**